مسبوق مقیم نے مسافر کی اقتدا کی تو نماز کیسے مکمل کرے؟

مجیب: مفتی محمد ہاشم خان عطاری

فتوی نمبر: 139

تاریخ اجراء: 29 جمادی الاول 1440ھ / 05 فروری 2019ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ مسافر عشا کی جماعت کروا رہا تھا، اس نے ایک رکعت پڑھی تھی کہ ایک مقیم نے اس کی اقتدا کی، مسافر نے دو رکعت پڑھ کر سلام پھیر دیا، تو اب یہ مقیم مقتدی اپنی نماز کس طرح مکمل کرے گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جس نمازی کی کچھ رکعتیں ابتدا سے اور کچھ آخر سے رہ جائیں اسے مسبوق لاحق کہتے ہیں، امام کے سلام پھیرنے کے بعد اس کے نماز پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ یہ پہلے وہ رکعتیں بغیر قراءت کے ادا کرے گا، جس میں وہ لاحق ہے اور اس کے بعد وہ رکعتیں پڑھے گا جس میں مسبوق ہے۔ صورت مسئولہ میں کہ مقیم نے ایک رکعت گزرنے کے بعد مسافر کی اقتدا کی ہے، اس میں یہ مسبوق ہوا اور بعد میں مسافر امام نے دوسری رکعت پڑھ کر سلام پھیر دیا، تو بعد والی دو رکعتوں میں یہ لاحق ہوا، لہٰذا مقیم پہلے تیسری رکعت بغیر قراءت کے پڑھ کر قعدہ کرے کہ قعدہ کے حق میں یہ دوسری ہے، اس کے بعد چوتھی رکعت بغیر قراءت کے پڑھ کر پھر قعدہ کرے کہ امام کے اعتبار سے یہ چوتھی رکعت ہے اور لاحق پر امام کی ترتیب پر نماز پڑھنا لازم ہے اور اس کے بعد اپنی پہلی رکعت فاتحہ و سورت کے ساتھ پڑھے۔

چنانچہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن سے سوال ہوا: "اگر مقیم نے امام مسافر کی اقتدا کی اور ایک یا دونوں رکوع نہ پائے مثلاً دوسری رکعت یا صرف التحیات میں شریک ہوا تو بعد سلام امام کے اپنی نماز کس طرح ادا کرے؟ بینوا توجروا"

توجواباً آپ رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا: "یہ صورت مسبوق لاحق کی ہے، وہ پچھلی رکعتوں میں کہ مسافر سے ساقط ہیں، مقیم مقتدی لاحق ہے "لانہ لم یدرکھما مع الامام بعد ما اقتدی بہ" اس لئے کہ اس نے اقتدا کے

بعد امام کے ساتھ ان دو رکعتوں کو نہیں پایا۔ اور اس کے شریک ہونے سے پہلے ایک رکعت یا دونوں جس قدر نماز ہو چکی ہے، اس میں مسبوق ہے "لانہا فاتتہ قبل ان یقتدی" کیونکہ اس کے اقتدا کرنے سے پہلے فوت ہو گئی ہے۔ "

در مختار و رد المحتار میں ہے: "مقیم ائتم بمسافر فھو لاحق بالنظر للاخیرتین وقد یکون مسبوقا ایضا، کما اذا فاتہ اول صلاۃ امامہ المسافر" اگر مقیم نے مسافر کی اقتدا کی، تو وہ آخری رکعتوں کے لحاظ سے لاحق ہے اور کبھی مسبوق بھی ہو سکتا ہے، جبکہ مسافر امام کی اقتدا پہلی رکعت میں نہ کی ہو۔

اور حکم اس کا یہ ہے کہ جتنی نماز میں لاحق ہے پہلے اسے بے قراءت ادا کرے یعنی حالت قیام میں کچھ نہ پڑھے، بلکہ اتنی دیر کہ سورہ فاتحہ پڑھی جائے، محض خاموش کھڑا رہے، اس کے بعد جتنی نماز میں مسبوق ہوا اسے مع قراءت یعنی فاتحہ و سورت کے ساتھ ادا کرے۔ فی الدر المختار: "اللاحق یبدأ بقضاء مافاتہ بلاقراءۃ ثم ماسبق بہ بہا ان کان مسبوقا ایضا" ملخصا۔ در مختار میں ہے کہ پہلے لاحق فوت شدہ رکعات بغیر قراءت کے ادا کرے پھر وہ رکعات پڑھے جو امام کے ساتھ رہ گئی تھیں اگر مسبوق ہو۔ ملخصاً (ت)

ردالمحتار میں ہے: "قولہ ماسبق بہ بہا الخ ای ثم صلی اللاحق ماسبق بہ بقرأۃ ان کان مسبوقا ایضا بان اقتدی فی اثناء صلاۃ الامام ثم نام مثلاً وھذا بیان للقسم الرابع وھو المسبوق اللاحق" ترجمہ: پھر ماسبق رکعات الخ یعنی اگر مسبوق ہے، تو لاحق قراءت کے ساتھ سابقہ رکعات ادا کرے، مثلاً: اس نے امام کے ساتھ دوران نماز اقتدا کی پھر مثلاً سو گیا۔ اور یہ چوتھی قسم کا بیان ہے جو مسبوق لاحق ہے۔ (ت)

پس اگر دونوں رکوع نہ پائے تھے، تو پہلے دو رکعتیں بلا قراءت پڑھ کر بعد التحیات دو رکعتیں فاتحہ و سورت سے پڑھے، اور اگر ایک رکوع نہ ملا تھا، تو پہلے ایک رکعت بلا قراءت پڑھ کر بیٹھے اور التحیات پڑھے، کیونکہ یہ اس کی دوسری ہوئی، پھر کھڑا ہو کر ایک رکعت اور ویسی ہی بلا قراءت پڑھ کر اس پر بھی بیٹھے اور التحیات پڑھے کہ یہ رکعت اگرچہ اس کی تیسری ہے مگر امام کے حساب سے چوتھی ہے اور رکعات فائتہ کو نماز امام کی ترتیب پر ادا کرنا ذمہ لاحق لازم ہوتا ہے پھر کھڑا ہو کر ایک رکعت بفاتحہ و سورت پڑھ کر بیٹھے اور بعد تشہد نماز تمام کرے۔ فی ردالمحتار: "عن شرح المنیۃ والمجمع انہ لوسبق برکعۃ من ذوات الاربع ونام فی رکعتین یصلی اولا مانام فیہ ثم ماادرکہ مع الامام ثم ماسبق بہ فیصلی رکعۃ ممانام فیہ مع الامام ویقعد متابعۃ لہ لانہا ثانیۃ امامہ ثم

یصلی الاخری ممانام فیه ویقعد لانها ثانیته ثم یصلی التی انتبه فیها ویقعد متابعة لامامه لانها رابعة و کل ذلک بغیر قرأة لانه مقتد ثم یصلی الرکعة التی سبق بها بقرأة الفاتحة وسورة والاصل ان اللاحق یصلی علی ترتیب صلاة الامام والمسبوق یقضی ماسبق به بعد فراغ الامام" ترجمہ: ردالمحتار میں شرح منیہ و مجمع سے ہے کہ اگر چار رکعات میں سے ایک رکعت گزر گئی اور پھر شریک ہوا پھر دو میں سو گیا، تو اب جن میں سویا انہیں پہلے ادا کرے، پھر جس میں امام کے ساتھ اقتدا کی پھر چھوٹی ہوئی، پس وہ جس میں امام کے ساتھ سویا اس کی ایک رکعت پڑھے اور امام کی اتباع میں قعدہ کرے، کیونکہ امام کی دوسری رکعت تھی، پھر سونے والی دوسری رکعت ادا کرے اور قعدہ کرے، کیونکہ اس کی دوسری رکعت ہے پھر وہ پڑھے جس میں بیدار ہوا اور اتباع امام کی وجہ سے بیٹھے، کیونکہ یہ اس کی چوتھی ہے اور یہ بغیر قراءت کے ہوں گی کہ ان میں یہ مقتدی ہے، پھر فاتحہ و سورت کے ساتھ وہ رکعت پڑھے جو گزر چکی تھی، ضابطہ یہ ہے کہ لاحق امام کی ترتیب پر نماز ادا کرے گا اور مسبوق امام کی فراغت کے بعد ماسبق کی ادائیگی کرے گا۔ اھ۔ (فتاوی رضویہ، جلد 7، صفحہ 239 تا 241، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net